سوال

(41)جوامام قرآن میں لحن کرے اسکے پیچھے نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

امام قرآن پڑھنے میں لحن کرتا ہے اور کبھی کبھی قرآنی آیات کے حروف کی ادائیگی میں کمی بیشی کر جاتا ہے تو اس کے پیچھے نماز کا کیا حکم ہے۔؟ محمد۔ب۔ا۔ ابہا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب اس کے لحن سے معنی میں کچھ فرق نہ پڑتا ہو تو اس کے پیچھے نماز ادا کرنے میں کچھ حرج نہیں۔ جیسے الحمد اللہ رب العالمین میں رب کی ب کے کسرہ (۔۔ِ۔) کے بجائے نصب (۔۔۔َ) یا رفع (۔۔ُ۔) پڑھ جاے اس طرح الرحمن کے ن کے کسرہ (۔۔ِ۔) کے بجائے (نصب۔۔۔َ) یا فع (۔۔ُ۔) پڑھ جائے مگر جیسے ایاک نعبد میں ایاک کے ک کسرہ (۔۔۔ِ) پڑھے اور جیسے انعمت کی ت پر کسرہ (۔۔۔ِ) یا ضمہ درست ہوگی اور ہر حالت میں مسلم کے لیے ہدایت یہ ہے کہ وہ بھائی کو نماز میں بھی سکھلائے اور باقی اوقات میں بھی، کیونکہ ہر مسلم کا بھائی ہے۔ جب کوئی غلط کام کرے تو دوسرا راہنمائی کرتا ہے اور اگر وہ ان پڑھ ہو تو اسے سکھلاتا ہے اور اگر قرآن اس پر اٹک جائے تو اسے بتلاتا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلداول - صفحہ 65

محدث فتویٰ